چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 13 فروری 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

لاہور میں سیوریج کے نالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12: میاں نصیر احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور شہر میں سیوریج کے نکاس کے لئے کل کتنے Outlets ہیں اور یہ کس کس مقام پر واقع ہیں؟

(ب) لاہور شہر میں سیوریج کے کتنے نالے موجود ہیں یہ کس کس جگہ سے گزر رہے ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض نالوں کے اوپر لینٹر ڈالا گیا ہے اور بعض کھلے ہیں، علیٰحدہ علیٰحدہ تعداد بتائی جائے؟

(د) لاہور شہر سے گزرنے والے نالوں کی کل لمبائی کیا ہے؟

(ہ) کیا موجودہ نالے لاہور کے شہر کی ضرورت کو صحیح طریقے سے پورا کر رہے ہیں؟

(و) لاہور میں سیوریج کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے کون کون سے منصوبے حکومت کے زیر غور ہیں، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور شہر میں سیوریج کے نکاس کے لئے 14 آؤٹ لٹس (Outlets) مندرجہ ذیل مقامات پر واقع ہیں:

(1) محمود بوٹی بند روڈ شالامار ٹاؤن (2) شاد باغ بند روڈ راوی ٹاؤن (3) کھوکھر روڈ شاد باغ راوی ٹاؤن (4) فرخ آباد شاہدرہ (5) مین آؤٹ فال روڈ نمبر 1 سگیاں انٹر چینج (6) مین آؤٹ فال روڈ نمبر 2 سگیاں انٹر چینج (7) مین آؤٹ فال روڈ نمبر 3 سگیاں انٹر چینج (8) گلشن راوی بند روڈ (9) سبزہ زار ملتان روڈ (10) ماڈل ٹاؤن (ایل ایم پی بلاک) (11) نشتر کالونی فیروزپور روڈ نشتر ٹاؤن (12) جوہر

ٹاؤن شوکت خانم ہسپتال (13) شاہدرہ ٹاؤن نزد پرانا راوی پُل (14) فارسٹ کالونی بتی چوک رنگ روڈ راوی ٹاؤن

(ب) لاہور شہر میں سیوریج کے نکاس کے لیے کوئی نالہ نہ ہے تاہم مندرجہ ذیل گیارہ بڑے بارشی نالے سیوریج کے نکاس کے لیے استعمال ہو رہے ہیں:

(i) کینٹ ڈرین (میاں میر ڈرین): یہ ڈرین صدر کینٹ سے شروع ہو کر دھرم پورہ، مال روڈ، ظفر علی روڈ، شادمان، نیو مزنگ، سمن آباد، گلشن راوی، سبزہ زار کے قریب موٹروے کو کراس کرتے ہوئے دریائے راوی کو جا ملتی ہے۔

(ii) سنٹرل ڈرین: یہ ڈرین لکشمی چوک سے شروع ہو کر کوپر روڈ، ہال روڈ، مال روڈ (ریگل)، بیگم روڈ، مزنگ، لٹن روڈ، چوبرجی چوک سے گزرتے ہوئے کینٹ ڈرین کو گلشن راوی کے مقام پر جا ملتی ہے۔

(iii) ستو کتلہ ڈرین: یہ ڈرین فیروزپور روڈ کوٹ لکھپت سے شروع ہو کر پیکو روڈ، گرین ٹاؤن، امیر چوک ٹاؤن شپ، واپڈا ٹاؤن سے گزرتے ہوئے ہڈیارہ ڈرین کو ایل ڈی اے ایونیو ون کے مقام پر جا ملتی ہے۔

(iv) سکھ نہر ڈرین: یہ ڈرین لال پُل مغل پورہ سے شروع ہو کر جی ٹی روڈ باغبانپورہ، محمود بوٹی ڈسپوزل بند روڈ، کھوکھر پنڈ، بھمپاں جھگیاں سے گزرتے ہوئے راوی سائیڈ پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

(v) گجرپورہ ڈرین: یہ ڈرین بھوگیوال ڈسپوزل اسٹیشن سے شروع ہو کر گجرپورہ، کشمیر روڈ، بھگت پورہ، عامر روڈ شاد باغ سے گزرتے ہوئے شاد باغ ڈسپوزل اسٹیشن پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

(vi) ہڈیارہ ڈرین: یہ ڈرین انڈیا سے بیدیاں بارڈر لاہور کی طرف سے داخل ہوتی ہے جو گجومتہ فیروزپور روڈ، رائے ونڈ روڈ، ملتان روڈ مراکہ سے گزرتے ہوئے راوی سائیڈ پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

(vii) سرکلر روڈ ڈرین: یہ ڈرین لنڈہ بازار بیرون دِلی گیٹ سے شروع ہو کر دو موریہ پُل بادامی باغ لاری اڈا سے گزرتے ہوئے صدیق پورہ ڈرین کو داتا نگر پُل کے مقام پر جا ملتی ہے۔

(viii) والڈ سٹی ڈرین: یہ ڈرین موچی گیٹ سے شروع ہو کر شاہ عالم گیٹ، لوہاری گیٹ، بھاٹی گیٹ، مستی گیٹ، موہنی روڈ سے گزرتے ہوئے چھوٹا راوی ڈرین کو جا ملتی ہے۔

(ix) چھوٹا راوی ڈرین: یہ ڈرین باغ منشی لدھا سے شروع ہو کر یاد گار چوک (مینار پاکستان)، بند روڈ شفیق آباد، سگھیاں پُل بند روڈ سے گزرتے ہوئے راوی سائیڈ جا ملتی ہے۔

(x) علامہ اقبال ٹاؤن ڈرین: یہ ڈرین نیلم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن سے شروع ہو کر ڈ .بی چوک مون مارکیٹ، راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، کھاڑک سٹاپ ملتان روڈ، ڈبن پورہ سے گزرتے ہوئے کینٹ ڈرین کو سبزہ زار کے مقام پر جا ملتی ہے۔

(xi) لکشمی ڈرین: یہ ڈرین لکشمی چوک سے شروع ہو کر میکلورڈ روڈ، نیپئر (Napier) روڈ، نیلا گبند، ناصر باغ، آوٹ فال روڈ ضلع کچہری سے گزرتے ہوئے آوٹ فال روڈ ڈسپوزل اسٹیشن جا ملتی ہے۔

(ج) شہر کے گلی محلوں کے چھوٹے نالے ڈھانپے ہوئے (Covered) ہیں جبکہ مذکورہ بالا 11 بڑے نالوں میں سے 6 مکمل طور پر کھلے ہوئے (Opened)، 3 جزوی طور پر ڈھانپے ہوئے جبکہ 2 مکمل طور پر ڈھانپے ہوئے ہیں۔

(د) لاہور شہر سے گزرنے والے بڑے نالوں کی کل لمبائی 212 کلو میٹر ہے۔

(ہ) موجودہ نالے لاہور کے شہریوں کی معمول کی ضرورت کو پورا کر رہے ہیں۔

(و) مالی سال 14-2013 میں یو سی 117، 118، 119 اور 120 میں سیوریج، ڈرینج اور واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے مالی معاونت کی بنیاد (Cost Sharing Basis) کا ایک منصوبہ زیر غور ہے جس کی کل تخمینہ لاگت 3579.715 ملین روپے ہے۔ اس کے لیے موجودہ مالی سال میں 50.000 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)</u>

<u>بہاولپور: ہاؤسنگ سکیم کے قیام کی تفصیلات</u>

*85: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہاؤسنگ نے بہاولپور شہر میں آخری ہاؤسنگ سکیم کب بنائی تھی؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ اب شہر کی آبادی بھی بہت بڑھ گئی ہے اور یہ شہر کم آمدنی والے لوگوں پر مشتمل ہے؟
(ج) کیا حکومت پنجاب اگلے مالی سالوں میں یہاں پر کوئی اور ہاؤسنگ سکیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟
(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی نے بہاولپور شہر میں آخری ہاؤسنگ سکیم تین مرلہ ہاؤسنگ سکیم بہاولپور بنائی جو کہ 88۔1987 میں شروع کی اور تمام ترقیاتی کام 92۔1991 میں مکمل ہوئے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی جاری مالی سال میں ایک نئی ہاؤسنگ اسکیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لیے 100 ایکڑ پر محیط رقبہ واقع احمد پور کینال کی بائی پاس روڈ کی نشان دہی کر دی گئی ہے اور حصول اراضی کے لیے کارروائی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

لاہور: گلزار انڈر پاس کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*102: میاں نصیر احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرویزالٰہی دورحکومت میں لاہور کی نہر پر گلزار انڈر پاس (مسلم ٹاؤن و گارڈن ٹاؤن) کی تعمیر کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ انڈر پاس کی تعمیر سے قبل یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ وہاں پر جو درخت موجود ہیں انہیں زندہ حالت میں کسی دوسری جگہ منتقل کیا جائے گا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو وہاں سے کتنے درختوں کو کس جگہ پر منتقل کیا گیا تھا نیز درختوں کی منتقلی پر کل کتنا خرچ آیا تھا؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور کی نہر پر ویزالٰہی دور حکومت میں گلزار انڈر پاس (مسلم ٹاؤن، گارڈن ٹاؤن) کی تعمیر محکمہ کمیونیکیشن اینڈ ورکس پنجاب نے کی تھی۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) انڈر پاس مذکورہ کی تعمیر کے ضمن میں سڑک کی توسیع میں آنے والے 799 درختوں کو زندہ حالت میں لاہور شہر میں جہاں مناسب جگہ پائی گئی۔ منتقل کر دیا گیا۔ درختوں کی منتقلی پر کل 15,423,194 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

تحصیل وہاڑی: واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*153: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل وہاڑی کے جن علاقہ جات میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم نہیں کی گئی ہے، حکومت ان علاقوں میں کب تک یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟
(ب) کیا حکومت ضلع وہاڑی میں آشیانہ ہاؤسنگ اسکیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو کس جگہ پر، کب تک اور اگر جواب نہ میں ہے تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل وہاڑی کی کل شہری آبادی 1,30,005 نفوس پر مشتمل ہے اس میں 85,504 کی آبادی کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت میسر ہے جبکہ بقیہ 45,501 کی آبادی کو یہ سہولیات میسر نہیں ہیں۔ تحصیل وہاڑی میں کل 237 دیہات ہیں جن کی کل آبادی 7,72,523 افراد پر مشتمل ہے ان دیہات میں سے 15 دیہات کو واٹر سپلائی کی سہولت میسر ہے۔ جن کی کل آبادی 1,35,910 افراد ہے۔ 60 دیہات کے عوام کو سیوریج / ڈرینج کی سہولت میسر ہے جبکہ بقیہ 177 دیہات جن کی آبادی تقریباً 3,67,290 ہے کو یہ سہولت میسر نہ ہے۔ حکومت پنجاب مرحلہ واران شہری اور دیہی علاقوں میں واٹر سپلائی / ڈرینج کی سہولت مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔
(ب) وہاڑی شہر میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کے لیے جگہ کا سروے کیا گیا جس کے موزوں نہ ہونے کی وجہ سے متبادل جگہ کی تلاش جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2014)</u>

<u>ملتان: 2008 اور 2009 کے دوران شروع کی گئیں واٹر سپلائی سکیموں کی تفصیلات</u>

<u>*296: جناب جاوید اختر:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ملتان میں 09-2008 اور 10-2009 میں کل کتنی واٹر سپلائی کی سکیمیں شروع کی گئیں، ان میں سے کتنی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی ابھی تک زیر التواء ہیں اور کیوں؟
(ب) جو سکیمیں چالو حالت میں ہیں، ان کی چیکنگ جن اعلیٰ افسران نے کی ان کے نام و عہدہ سے بھی آگاہ کریں، ان سکیموں پر جو اخراجات آئے، کیا ان کا آڈٹ کروایا گیا اگر نہیں تو کیوں؟
(ج) پی پی 195 ملتان میں اس وقت کتنی واٹر سپلائی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی کب سے بند پڑی ہیں، اسکی وجوہات سے بھی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ملتان میں 09۔2008 اور 10۔2009 میں دو واٹر سپلائی کی سکیمیں شروع کی گئیں دونوں چالو حالت میں ہیں۔
(ب) جو سکیمیں چالو حالت میں ہیں ان کی چیکنگ چودھری محمد اصغر، ڈپٹی ڈائریکٹر، آصف جاوید، ڈپٹی ڈائریکٹر، اشتیاق احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر، عبدالسلام، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مقبول بھٹہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ممتاز احمد جسکانی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، انوار بھٹی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، حاجی خالد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، حاجی افضل، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور اختر خان، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، اختر محمود، ریزیڈنٹ انجینئر نیسپاک، ظہیر شاہ، اسسٹنٹ ریزیڈنٹ انجینئر نیسپاک نے کی۔ ان سکیموں پر جو اخراجات ہوئے ان کا آڈٹ کروایا گیا ہے۔
(ج) پی پی 195 ملتان میں اس وقت تمام واٹر سپلائی سکیمیں چالو حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

ضلع ملتان: واٹر سپلائی کی زیر التوا سکیمیں و دیگر تفصیلات

*310: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ملتان میں 11-2010اور 12-2011 میں کل کتنی واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئیں، ان میں سے کتنی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی ابھی تک زیر التواء ہیں اور کیوں؟

(ب) جو سکیمیں چالو حالت میں ہیں ان کی چیکنگ جن اعلیٰ آفیسران نے کی، ان کے نام وعہدہ سے بھی آگاہ کریں، ان سکیموں پر جو اخراجات آئے کیا ان کا آڈٹ کروایا گیا اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) پی پی 194 ملتان میں اس وقت کتنی واٹر سپلائی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی کب سے بند پڑی ہیں، اس کی وجوہات سے بھی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)(i) ضلع ملتان میں 11۔2010 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر نگرانی تین واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئیں اور 12۔2011 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر نگرانی ایک واٹر سپلائی سکیم شروع کی گئی۔

جن میں سے دو سکیمیں چالو حالت میں ہیں۔ اور دو سکیمیں زیر التواء ہیں کیونکہ یہ دونوں سکیمیں سالانہ ترقیاتی پروگرام 14۔2013 میں شامل نہ کی گئی ہیں۔ تفصیل کیلئے فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) واسا، ملتان

ضلع ملتان کا شہری علاقہ جو واسا ملتان کے زیر انتظام ہے وہاں 11۔2010ء اور 12۔2011 میں واٹر سپلائی کی کوئی سکیم شروع نہ کی گئی ہے۔

(ب) جو سکیمیں چالو حالت میں ہیں ان کی چیکنگ درج ذیل افسران نے کی:۔

1۔ مسٹر اسرار حسین شاہ گیلانی سپرنٹنڈنگ انجینئرنگ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سرکل ملتان،

2۔ قاضی اللہ یار سپرنٹنڈنگ انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سرکل ملتان،

3۔ مسٹر وکٹر جوزف ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ملتان،

4۔ شیخ محمد منیر اختر ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈویژن ملتان،

5۔ مسٹر عطااللہ شاہ سب ڈویژنل آفیسر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈویژن ملتان،

6۔ راؤ عبدالوحید سب ڈویژنل آفیسر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ سب ڈویژن شجاع آباد،

7۔ مسٹر تجمل حسین بھٹہ سب ڈویژنل پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈویژن شجاع آباد،

ان سکیمیوں پر اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور یہ کہ ان سکیموں کا سالانہ آڈٹ کروالیا گیا ہے۔

(ii) واسا، ملتان

ضلع ملتان کا شہری علاقہ جو واسا ملتان کے زیر انتظام ہے وہاں 11-2010ء اور 12-2011 میں واٹر سپلائی کی کوئی سکیم شروع نہ کی گئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 194 ملتان میں واسا کے زیر انتظام واٹر سپلائی کی تمام سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور 27 ٹیوب ویل جن میں سے 12 نئے اور 15 پرانے ہیں، تمام چالو حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

ضلع شیخوپورہ: ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*393: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع شیخوپورہ میں 12-2011 سے آج تک واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کس کس جگہ پر لگائے گئے؟

(ب) اس میں کتنے ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں اور کتنے خراب ہیں۔ جو خراب ہیں ان کو کب ٹھیک کر دیا جائے گا؟

(ج) ضلع شیخوپورہ کی آبادی کیلئے روزانہ کتنے گیلن پانی کی ضرورت ہے؟

(د) ان ٹیوب ویلوں سے روزانہ کتنے گیلن پانی مذکورہ شہر کو فراہم کیا جاتا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس شہر میں مزید ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) 12-2011 سے آج تک واٹر سپلائی کے لیے محکمہ کے پاس کوئی نئی واٹر سپلائی کی سکیم (سالانہ ترقیاتی پروگرام) میں نہ آئی ہے اور نہ ہی کوئی ٹیوب ویل لگایا گیا ہے۔

(ب) 12-2011 کے بعد کوئی نیا ٹیوب ویل نہیں لگایا گیا ہے۔

(ج) شیخوپورہ کی کل آبادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔3713932 نفوس

اربن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔1163408 نفوس

رورل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔2550524 نفوس

روزانہ پانی کی ڈیمانڈ

اربن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔46536320 گیلن یومیہ

رورل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔76509720 گیلن یومیہ

(د) محکمہ ہذا نے 12-2011 کے بعد سے اب تک کوئی نیا ٹیوب ویل نہ لگایا گیا ہے۔

(ہ) حکومت اس سال شہر میں مزید کوئی ٹیوب ویلز لگانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2014)

شیخوپورہ: محکمہ کو فراہم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*394: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ شیخوپورہ کو سال 11-2010 اور 12-2011 کے دروان کتنی رقم کس کس مد میں وصول ہوئی؟

(ب) متذکرہ سالوں کے دوران کتنی رقم کن کن سکیموں پر خرچ ہوئی، سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت اورمدت تکمیل وغیرہ کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) اس وقت کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی پر کام جاری ہے جن سکیموں پر کام جاری ہے وہ کب تک مکمل ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ شیخوپورہ کو سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران موصول ہونے والی رقم درج ذیل ہے۔

نام سیکٹر	تعداد سکیم	مہیاکردہ فنڈز 11-2010
اربن واٹر سپلائی	6عدد	13.132million
اربن سیوریج	9عدد	252.483million
رورل واٹر سپلائی	7عدد	31.469million
رورل سیوریج/ڈرینج	31عدد	137.767million
ٹوٹل	53عدد	434.851million
نام سیکٹر	تعداد سکیم	مہیاکردہ فنڈز 11-2010
اربن واٹر سپلائی	8عدد	40.100million
اربن سیوریج	12عدد	389.734Million
رورل واٹر سپلائی	7عدد	28.997million
رورل سیوریج/ڈرینج	41عدد	129.555million

ٹوٹل	68عدد	588.386Million

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مکمل سکیمیں=67عدد(تفصیل"Annex–A"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

جاری سکیمیں=18عدد(تفصیل"Annex–B"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

اس مالی سال14۔2013میں9عدد سکیمیں جون2014ءتک مکمل ہو جائیں گی اور باقی سکیمیں اگلے مالی سال(15۔2014)میں فنڈز مہیا ہونے پر جون2015ءتک مکمل ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب8جنوری2014)

لاہور:جناح باغ اور ریس کورس پارک میں لگائے گئے پودے و دیگر تفصیلات

*404: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال2012اور2013کے دوران باغ جناح لاہور اور ریس کورس پارک میں کل کتنے پودے لگائے گئے نیز ان پودوں کے لگانے پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) باغ جناح لاہور اور ریس کورس پارک میں عوام کو تفریحی سہولیات پہنچانے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی13جون2013تاریخ ترسیل8جولائی2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) باغ جناح لاہور میں سال 13-2012 کے دوران موسم بہار اور موسم گرما کے ہائبرڈ (Hybrid) پھولوں کے بیج خرید کر پنیریاں تیار کی گئیں اور ان پھولوں کی پنیریوں کو باغ جناح کے مختلف حصوں میں لگا کر پھول اگائے گئے جن سے باغ جناح کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا۔ان بیجوں کی خریداری پر حکومت نے۔/139150 روپے خرچ کئے اس کے علاوہ اپنی نرسریوں میں تیار کئے گئے مندرجہ ذیل پودے بھی لگائے گئے جن پر کوئی سرکاری خرچ نہ ہوا ہے۔

1	چمبیلی سفید	175عدد
2	موتیا	182عدد
3	جر برا مکس	3660عدد
4	فائیکس (پیلی)	160عدد
5	فائیکس (کالی)	100عدد
6	فائیکس (سفید)	60عدد
7	فائیکس (کالی)	10عدد
8	الائچی ویریگیٹیڈ	47عدد
9	مروا	100عدد
10	گلاب دیسی	170عدد
11	کلوروفائٹم	20عدد
12	ربن گراس	100عدد
13	لوگسٹم	30عدد
14	روٹیا	70عدد
15	کاسیا کیر مبوسا	42عدد
16	بدوھا	12عدد
17	جبڑوفا	30عدد

- اس ضمن میں بیان کیا جاتا ہے کہ سال 2012 اور 2013 میں ریس کورس پارک میں مختلف اقسام کے 6648 پودے لگائے گئے اور ان پر 2,72,580 روپے خرچ ہوئے جو پی ایچ اے نے اپنے سورسز سے لگائے ہیں اور گورنمنٹ سے کوئی فنڈ نہیں لیا۔

(ب)* باغ جناح لاہور میں عورتوں اور بچوں کی تفریح کے لئے 2 چلڈرن پارک بنائے گئے ہیں۔ ان چلڈرن پارکس سے عورتوں اور بچوں کی ایک بڑی تعداد محضوظ ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ سال 13-2012 میں حکومت پنجاب کی ہدایت پر باغ جناح میں بین الاقوامی معیار کی سہولتوں میں مزید، خصوصی لوگوں کو تفریحی سہولیات بہم پہنچانے کیلئے ایک پارک بھی بنایا گیا ہے جس پر پی ایچ اے نے ایک خطیر رقم خرچ کی ہے۔

*اس ضمن میں بیان کیا جاتا ہے (جیلانی پارک) ریس کورس پارک میں شہریوں کی تفریح کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

(i) علم نو کے متلاشی لوگوں کے لئے فری لائبریری بنائی گئی ہے۔

(ii) پارک میں موجود جم کو مزید ترقی دی گئی ہے اس کے مردانہ اور زنانہ دو حصے ہیں جن میں علیٰحدہ علیٰحدہ مرد اور خواتین کوچ مقرر کئے گئے ہیں۔

(iii) جھیل میں شہریوں کی تفریح کیلئے کشتیاں موجود ہیں۔

(iv) پارک میں جگہ جگہ لوگوں کے بیٹھنے کیلئے بینچ فراہم کئے گئے ہیں۔

(v) عوامی صحت کو مد نظر رکھتے ہوئے جاگنگ ٹریک کو عالمی معیار کے مطابق اپ گریڈ کیا گیا ہے اور اس پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

(vi) پارک کی صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

(vii) پارک میں ڈینگی کی موجودہ صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے پارک میں ہفتہ وار سپرے کی جاتی ہے۔

(viii) معذور بچوں کی تفریح کیلئے جیلانی پارک میں خاص حصہ مختص کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

لاہور:یو سی 37 میں پانی کی فراہمی کے لئے نیا ٹیوب ویل لگانے کی تفصیلات

*405: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 37 لاہور کے علاقوں آصف کالونی، چمبہ پارک، علی پارک وغیرہ میں پانی کی شدید قلت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یو سی 37 پی پی 144 لاہور کے ٹیوب ویل اکثر بند رہتے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پی پی 144 یو سی 37 میں نیا ٹیوب ویل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ یو سی 37 لاہور کے علاقوں آصف کالونی، چمبہ پارک علی پارک وغیرہ میں پانی کی کمی ہے۔ لیکن یہ کمی بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے ماسوائے لوڈشیڈنگ اوقات کے ٹیوب ویل مسلسل 24 گھنٹے چلائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جن ٹیوب ویلوں پر جنریٹر نصب ہیں وہاں جنریٹر 4 سے 6 گھنٹے چلائے جا رہے ہیں اس کے علاوہ جہاں ضروری ہو وہاں واٹر ٹینکر بھیج کر کمی کو پورا کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ یو سی 37 پی پی 144 کے ٹیوب ویل اکثر بند رہتے ہیں۔ ٹیوب ویلوں کی سخت نگرانی کی جاتی ہے اور جب کبھی کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو 24 گھنٹے سے کم عرصہ میں درست کر دی جاتی ہے۔ یو سی 37 میں چار ٹیوب ویل نصب ہیں اور یہ تمام چالو حالت میں ہیں۔ اس کے علاوہ یو سی 37 کو بشارت روڈ باغبانپورہ کی طرف سے آنے والی 12 انچ قطر کی مین گریڈ لائن سے بھی پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔ عام حالات میں لوڈشیڈنگ نہ ہونے کی صورت میں اس یو سی میں پانی کی قلت نہ ہے۔

(ج)فی الحال یو سی 37 میں کسی نئے ٹیوب ویل کی تنصیب زیر غور نہ ہے۔پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے حکومت پنجاب کی ہدایت پر سال 2012 میں ایک نیا ٹیوب ویل بمقام ٹبہ قلعہ خزانہ یو سی 37 پی پی 144 میں لگایا گیا ہے اور اس پر جنریٹر بھی نصب کر دیا گیا ہے۔اس ٹیوب ویل سے علی پارک ،چمبہ پارک،آصف کالونی، نیو کرول، بکنوال اور گرین پارک کی آبادیوں کو پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

راولپنڈی:واٹر سپلائی کے منصوبہ جات و دیگر تفصیلات

*421:جناب اعجاز خان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 12 راولپنڈی میں سال 11-2010 اور 13-2012 کے دوران واٹر سپلائی کے کتنے منصوبہ جات شروع کئے گئے؟

(ب)متذکرہ سالوں کے دوران کتنی رقم ان منصوبہ جات پر خرچ ہوئی، منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت،مدت تکمیل وغیرہ کی مکمل تفصیل بیان کریں؟

(ج)اس وقت واٹر سپلائی کے کتنے منصوبہ جات پر کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنوں پر جاری ہے، جن پر کام جاری ہے وہ کب مکمل ہو جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)حلقہ پی پی 12 راولپنڈی میں سال 12-2011 اور 13-2012 میں واٹر سپلائی کے دو منصوبے شروع کیے گئے تھے۔

(ب)ان منصوبہ جات پر 22.712 ملین رقم خرچ ہوئی جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

2011-12

نام منصوبہ	تخمینہ لاگت	خرچہ	شروع کیا ہوا	مدت تکمیل	موجودہ حالت

پی پی 12 میں ٹیوب ویل کی تنصیب اور پرانی لائینوں کی تبدیلی	5.0 ملین	5.0 ملین	جنوری 2012	20 جون 2012	چالو حالت میں ہیں

2012-13

نام منصوبہ	تخمینہ لاگت	خرچہ	شروع کیا ہوا	مدت تکمیل	موجودہ حالت
پی پی 12 میں ٹیوب ویلوں اور فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب اور پانی کی لائن کی بچھائی	17.712 ملین	17.712	جنوری 2013	26 جون 2013	چالو حالت میں ہیں

(ج) ان سب منصوبہ جات پر کام مکمل ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2013)

لاہور: ایل ڈی اے پلازہ آگ لگنے سے جانی و مالی نقصان و دیگر تفصیلات

*457: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں ایل ڈی اے پلازہ کے پانچویں فلور میں آگ لگ گئی تھی، جس سے کافی جانی اور مالی نقصان ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پلازا میں میٹرو بس منصوبہ کے متعلق ضروری اور قیمتی کاغذات کے علاوہ دیگر محکمہ جات کے دفاتر بھی تھے اور ان کے ضروری کاغذات اور قیمتی سامان بھی تھا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ سانحہ میں کتنی جانیں ضائع ہوئیں، کتنا مالی نقصان ہوا، ہلاک ہونے والے اور زخمی اشخاص کی حکومت نے کیا مالی امداد کی ہے، کیا اس سانحہ کی انکوائری کروائی گئی ہے تو رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے، اگر انکوائری نہیں ہوئی تو جوڈیشل انکوائری کروانے اور رپورٹ سے ایوان کو آگاہ کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے پلازہ میں مورخہ 09.05.2013 کو آگ لگی تھی۔ آگ ساتویں منزل پر لگی تھی جس نے پانچویں، آٹھویں اور نویں منازل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ اس سانحہ میں 23 افراد جاں بحق ہوئے اور تقریباً 8 کروڑ روپے کا مالی نقصان ہوا۔

(ب) جی نہیں۔ جہاں تک میٹرو بس منصوبے کے ریکارڈ کا تعلق ہے ایسا کوئی ریکارڈ ایل ڈی اے پلازہ میں موجود نہ تھا۔ یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے پلازہ کی متاثرہ منازل پر دیگر محکمہ جات جن میں پنجاب سمال انڈسٹریز اور SMEDA شامل ہیں، کے دفاتر موجود تھے اور ان کے ضروری کاغذات اور قیمتی سامان بھی موجود تھا۔

(ج) اس سانحہ کل 23 جانیں ضائع ہوئی اور تقریباً آٹھ کروڑ روپے مالیت کا نقصان ہوا۔ ایل ڈی اے کی طرف سے جاں بحق ہونے والے 23 افراد کے لواحقین کو دس لاکھ شدید زخمی ہونے والے تین افراد کو ایک لاکھ معمولی زخمی ہونے والے سات افراد کو پچاس ہزار فی کس دیئے گئے اس سانحہ میں چار افراد کی جان بچانے پر Sun TV کے سیکیورٹی گارڈ غلام قادر کو ایل ڈی اے کی طرف سے پانچ لاکھ دیئے گئے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے جان بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کو پانچ لاکھ روپے دیئے گئے۔ اس کے علاوہ سانحہ میں جاں بحق ہونے والے ایل ڈی اے ملازمین کے لواحقین کو پینشن اور

PCS (Appointment of Condition of Service) Rules 1974 کے رولِ 17/A کے تحت 5 فوت شدگان کے لواحقین کی درخواست موصول ہوئی، جس کے تحت ان کے بچوں کو ایل ڈی اے میں ملازمت دے دی گئی ہے۔ ایل ڈی اے پلازہ میں آتش زدگی کی وجہ معلوم کرنے کے لیے حکومت پنجاب کی طرف سے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات (C&W) کی سربراہی میں مندرجہ ذیل کمیٹی بنائی گئی۔

(i)سیکرٹری C&W گورنمنٹ آف دی پنجاب (ii) نئیر علی دادا، ممبر سول سوسائٹی (iii) ممبر (ٹیکنیکل) CMIT

(iv) ڈائریکٹر سول ڈیفنس پنجاب (v) پروفیسر آف سول انجیئر نگ، UET لاہور (vi) پروفیسر آف سٹرکچرل انجینئر نگ، UET، لاہور (Vii) ایڈیشنل کمشنر، لاہور

درج بالا کمیٹی کی تجویز پر وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کو انکوائری سونپی گئی۔ کمیٹی کے ممبران مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) طاہر یوسف، ممبر جنرل CMIT–IV (ii محمد اعظم اعوان، ممبر جنرل CMIT–I (iii انسپکٹر جنرل آف پولیس، پنجاب کا نامزد کردہ رکن اس کمیٹی کی رپورٹ میں LDA اور LOS کے چند افسران / ملازمین کے خلاف مجرمانہ غفلت پر کارروائی اور چند افسران / ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ہدایت کی گئی ہے جو زیر عمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

ضلع قصور: ڈیلی ویجز / کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*490: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں محکمہ کے کتنے ملازمین ڈیلی ویجز / کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف)اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈویژن قصور میں ملازمین کی کل تعداد 106 ہے جن میں سے 29 ملازمین ریگولر اور 77 ملازمین کنٹریکٹ پر ہیں۔اس کے علاوہ کوئی ڈیلی ویجز ملازم متذکرہ دفتر میں کام نہ کر رہا ہے۔

(ب)حکومت پنجاب ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس سلسلے میں ایک نوٹیفیکیشن نمبر DS(O&M)(S&GAD)5-3/2013 مورخہ 1-03-2013 بھی جاری کیا گیا ہے۔(تتمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔جس کے مطابق ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے (تتمہ "ب") ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے، جو ان تمام ملازمین کے ریکارڈ کا جائزہ لے کر ان کو ریگولر کرنے کی سفارش کرے گی جیسے ہی کمیٹی کی سفارشات موصول ہوں گی، حکومت پنجاب ان سفارشات کی روشنی میں ان ملازمین کو ریگولر کر دے گی۔لیکن اس رعایت کا اطلاق ان ملازمین پر نہیں ہو گا جن کی تقرری کسی ترقیاتی سکیم پر یا کسی پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ پر ہوئی تھی، نوٹیفیکیشن ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔تاہم پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے پراجیکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کے لئے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک سمری ارسال کی تھی (تتمہ "ج") ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے جس پر جناب وزیر اعلیٰ نے مندرجہ ذیل احکامات صادر فرمائے تھے۔

1۔ پراجیکٹ ملازمین کی عارضی اسامیوں کو ریکروٹمنٹ پالیسی 2004 کے مطابق اخبار میں مشتہر کیا جائے تاہم پراجیکٹ ملازمین بھی اس میں درخواست دینے کے مستحق ہوں گے۔"

2۔ "ایسے کنٹریکٹ ملازمین کی مدت ملازمت میں جو "ایس این ای" کے مطابق تعینات ہیں ان کے لئے مزید چھ ماہ کی توسیع مورخہ 31-12-2013 تک کر دی گئی ہے۔"

ابھی حکومت پنجاب نے نوٹیفیکیشن نمبر DS(O&M)(S&GAD)5-3/2013 مورخہ 19-08-2013 کو جاری کیا ہے جس کے تحت بھی یہ ملازمین ریگولر نہیں ہوتے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)</u>

<u>ضلع قصور: فراہمی آب کے منصوبوں کی تفصیلات</u>

*491: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور پی پی 180 میں 12۔2011 میں کتنی رقم واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی گئی؟

(ب) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، منصوبہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) 14۔2013 میں کتنی فراہمی آب اور سیوریج سکیموں کیلئے کتنے فنڈز مختص کئے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع قصور حلقہ پی پی 180 میں سال 12-2011 میں فراہمی آب / ٹھینگ موڑ (الہ آباد) میں مبلغ 4.967 ملین روپے خرچ ہوئے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 12-2011 میں حلقہ پی پی 180 کا کوئی منصوبہ مکمل نہ ہوا ہے۔

(ج) مالی سال 14-2013 میں اب تک نکاسی آب سکیم ٹھینگ موڑ پر مبلغ 23.489 ملین روپے مختص ہو چکے ہیں۔جبکہ فراہمی آب سکیم کے لئے کوئی فنڈ مختص نہیں ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2014)

ملتان: انڈر پاس اور اوورہیڈ برج بنانے کی تفصیلات

*494: جناب جاوید اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ملتان شہر میں کتنے انڈر پاس اور اوورہیڈ برج بنائے گئے ہیں۔ان کا تخمینہ لاگت کیا تھا اور کتنی لاگت سے کتنی مدت میں مکمل ہوئے؟

(ب) کیا یہ تمام انڈر پاس اور اوورہیڈ برج مکمل ہو چکے ہیں، اگر نہیں تو وہ کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

(ج) کیا 14۔2013 میں مزید انڈر پاس اور اوورہیڈ برج بنائے جائیں گے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ملتان شہر میں ایک انڈر پاس نزد جنرل بس اسٹینڈ ملتان ترقیاتی ادارہ نے 1999 میں FWO کے ذریعے تعمیر شروع کرائی جس کی تکمیل اکتوبر 2000 میں ہوئی۔ جس کا منظور شدہ تخمینہ 63.431 ملین ہے اور یہ مبلغ 62.593 ملین میں مکمل ہوا۔ اس کے علاوہ ایم ڈی اے ملتان نے شہر میں کوئی انڈر پاس یا اوور ہیڈ برج تعمیر نہ کرایا ہے۔ جبکہ دس اوور ہیڈ برج ملتان میں محکمہ این ایچ اے اور محکمہ ہائی وے نے تعمیر کرائے ہیں۔

(ب) جواب (الف) سے مذکور ہے۔

(ج) ایم ڈی اے کے زیر تجویز کوئی منصوبہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

ضلع لاہور: محکمہ کو فراہم کیا گیا بجٹ و دیگر تفصیلات

*495: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع لاہور کو 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم کس کس مد کیلئے موصول ہوئی؟

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران کتنی رقم کن کن منصوبوں پر خرچ ہوئی، منصوبوں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل وغیرہ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ان میں اس وقت کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے منصوبے زیر تکمیل ہیں اور کیوں؟

(د) ان میں سے پی پی 152 لاہور کیلئے کتنے منصوبے شروع کیے گئے اور کتنے مکمل ہوئے اور ان پر کتنے اخراجات آئے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تفصیلات (تتمہ "الف- 1") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) تفصیلات (تتمہ "ب 2") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) کل 11 منصوبہ جات میں سے 9 مکمل ہو چکے ہیں اور 2 نامکمل ہیں۔

تفصیل (تتمہ "ب 2") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)(i) 10-2009 اور 11-2010 میں واسالاہور نے حلقہ پی پی 152 میں ایک سکیم شروع کی۔اس کی مکمل تفصیل درج ذیل ہے:۔

K-25 تا K-9 ماڈل ٹاؤن میں 36 انچ قطر سیور کی تبدیلی

سال آغاز سکیم / کام کی رفتار	سال تکمیل سکیم	اخراجات (ملین روپے)
2009-10 / 8 فیصد تکمیل	2010-11 / 100 فیصد تکمیل	122.100

(ii) علاوہ ازیں دو سکیمیں 09-2008 میں شروع اور 10-2009 میں مکمل ہوئیں۔اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(a) برکت مارکیٹ گارڈن ٹاؤن میں فورس مین (Forcemain) کی بچھائی۔

سال آغاز سکیم / کام کی رفتار	سال تکمیل سکیم	اخراجات (ملین روپے)
2008-09 / 25 فیصد تکمیل	2009-10 / 100 فیصد تکمیل	32.945

(b) ایم ایم عالم روڈ ڈرینج سکیم (براستہ شمس الدین روڈ، گورومانگھٹ روڈ اور مکہ کالونی تا ستوکتلہ ڈرین)

سال آغاز سکیم / کام کی رفتار	سال تکمیل سکیم	اخراجات (ملین روپے)
2008-09 / 30 فیصد تکمیل	2009-10 / 100 فیصد تکمیل	275.769

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2014)

لاہور: پی پی 152 میں واٹر سپلائی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلز و دیگر تفصیلات

*496:ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 152 لاہور میں 2008 سے 2012 کے دوران واٹر سپلائی کیلئے کتنے ٹیوب ویل کس کس جگہ لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ٹیوب ویل چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں؟

(ج) خراب ٹیوب ویلز کو کب تک چالو کر دیا جائے گا؟

(د) لاہور شہر کی آبادی کیلئے روزانہ کتنے گیلن پانی کی ضرورت ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس شہر میں مزید ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 152 لاہور میں سال 2008 تا 2012 کے عرصہ کے دوران واٹر سپلائی کے لئے آٹھ ٹیوب ویل نصب کئے گئے ہیں جو درج ذیل مقامات پر لگائے گئے ہیں:-

(1) ای ون (E-I) بلاک نزد (FC) ایف سی کچی آبادی گلبرگ-III

(2) سی ٹو (C-II) بلاک (پارک) گلبرگ-III

(3) جناح پارک گلبرگ-III

(4) سی تھری (C-III) پارک گلبرگ III

(5) عثمان بلاک گارڈن ٹاؤن

(6) علی بلاک گارڈن ٹاؤن

(7) شیر شاہ بلاک گارڈن ٹاؤن

(8) ایم بلاک ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن

(ب) تمام مندرجہ بالا ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں اور کوئی بھی خراب حالت میں نہ ہے۔

(ج) تمام ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں۔

(د) لاہور شہر میں واسا کے زیر انتظام علاقوں کی آبادی کے لئے روزانہ اوسطاً 400 ملین گیلن پانی فراہم کیا جارہاہے۔جو ان کی عام دنوں کی ضرورت کے لئے کافی ہے۔

(ہ) فی الحال واسا لاہور میں مزید نئے ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی کی تنصیب کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

راولپنڈی: فراہم کیا گیا بجٹ و دیگر تفصیلات

*507: جناب اعجاز خان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ ہاؤسنگ راولپنڈی کا 12۔2011 اور 13۔2012 کا کل بجٹ کتنا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران کون کون سے ترقیاتی کام واسا راولپنڈی نے کروائے ان کاموں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) ان میں سے کتنے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(د) کیا ان مکمل ہونے والے کاموں کی تھرڈ پارٹی سے تصدیق کروائی گئی ہے، اگر ہاں تو اس فرم / ادارے کا نام و پتہ جات بتائیں؟

(ہ) اس تھرڈ پارٹی نے کس کس منصوبہ میں کیا کیا نقائص کی نشاندہی کی ہے؟

(و) ان نقائص کی روشنی میں کیا اقدامات حکومت نے اٹھائے، تفصیلاً بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف)(i) واسا راولپنڈی:۔

2011-12 884.299 ملین

2012-13 1193.563ملین

(ii)راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی

2011-12 620.744ملین

2012-13 483.262ملین

(iii)پارکس اینڈ ہارٹیکلچر ایجنسی (پی ایچ اے) راولپنڈی

2011-12 100.000

2012-13 60.000

(iv) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ:۔ حکومت نے محکمہ ہذا کو فراہمی آب و نکاسی آب کی سہولیات کی فراہمی کے لیے جو رقوم ان سالوں میں فراہم کی گئی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

2011-12 448.143ملین

2012-13 274.132ملین

(ب) ان سالوں میں واسا راولپنڈی نے مختلف ترقیاتی کام کئے ہیں جن کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہے-

2011-12

(الف)	نصیر آباد، قاسم آباد اور آلہ آباد کی گلیوں میں ٹف پیور کی بچھائی	7.5ملین
(ب)	NA-55 میں ایک ٹیوب ویل کی تنصیب اور پرانی لائینوں کی تبدیلی	7.5ملین
(ج)	ڈھوک الٰہی بخش میں ٹیوب ویل کی تنصیب و پرانی لائینوں کی تبدیلی	7.5ملین
(د)	اعظم کالونی، آفس کالونی، ملت کالونی، افشاں کالونی اور فاروق آباد میں ٹف پیور کی بچھائی	7.5ملین
(ہ)	PP-11 میں ٹیوب ویل کی تنصیب اور پرانی لائینوں کی تبدیلی	7.5ملین
(و)	PP-12 میں ٹیوب ویل کی تنصیب اور پرانی لائینوں کی تبدیلی	5.0ملین
(ر)	PP-12 میں سیوریج لائینوں کی بچھائی	2.5ملین

(ڑ)	PP-13 میں 20000 اور 30000 گیلن ٹینکوں کی تعمیر	7.5 ملین
(ز)	PP-14 میں ٹیوب ویل کی تنصیب و پانی کے لائن کی بچھائی	6.086 ملین
(ژ)	PP-14 میں ملک اسد والی گلی میں نالے کی تعمیر	1.414 ملین
(س)	راولپنڈی شہر میں 10 ٹیوب ویلوں کی تبدیلی بمعہ مشینری	40.000 ملین
(ش)	راولپنڈی شہر میں سیوریج لائنوں کی بچھائی وڈرینج کام	25.000 ملین
2012-13		
(الف)	راولپنڈی کینٹ میں دو ٹیوب ویلوں کی تنصیب	7.5 ملین
(ب)	راولپنڈی میں پانچ ٹیوب ویلوں کی تنصیب	16.000 ملین
(ج)	چھ ٹیوب ویلوں کی تنصیب اور سیور اور نالے کی تعمیر	35.890 ملین
(د)	کینٹ کے علاقے میں پانی کی لائینیں بچھانا	9.951 ملین
(ہ)	PP-13 کے علاقے میں سات ٹیوب ویلوں کی تنصیب	29.311 ملین
(و)	PP-12 میں ٹیوب ویلوں اور فلٹریشن کی تنصیب اور پانی کی لائن کی بچھائی	17.712 ملین
(ر)	PP-13 میں ٹیوب ویلوں اور فلٹریشن کی تنصیب اور پانی کی لائن کی بچھائی	39.009 ملین
(ڑ)	PP-14 میں ٹیوب ویلوں کی تنصیب و پانی اور سیوریج لائینوں کی بچھائی	32.480 ملین
(ز)	راولپنڈی شہر میں ٹیوب ویلوں کی تنصیب و پانی اور سیوریج لائینوں کی بچھائی	20.000 ملین
(ژ)	راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں نالے کی مرمت وکشادگی	60.000 ملین
(س)	ٹیوب ویلوں کی مرمت	20.000 ملین
(ش)	پرانی / بوسیدہ اور بہتی لائینوں کی مرمت وتبدیلی	50.000 ملین

(ج) سب کام پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں۔

(د)چونکہ یہ کام تھرڈ پارٹی کے زمرے میں نہیں آتے ہیں لہذاان کاموں کی کسی بھی فرم سے تصدیق نہیں کروائی گئی۔

(ہ)جواب جز"د"میں درج ہے۔

(و)جواب جز"د"میں درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8جنوری 2014)

ملتان:پی پی 194میں سیوریج اور واٹر سپلائی کے لئے فنڈز مختص کرنے کی تفصیلات

*527:جناب ظہیر الدین خان علیزئی:کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پی پی 194 ملتان کے کتنے ایسے علاقے ہیں جن میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے 14-2013 کے بجٹ میں فنڈز مختص کئے گئے ہیں،اگر فنڈز مختص نہیں کئے گئے تواس کی وجوہات سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18جون 2013تاریخ ترسیل 17جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

پی پی 194 ملتان میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کرنے کیلئے 14۔2013 کے بجٹ میں کوئی فنڈنہ رکھے گئے ہیں کیونکہ حلقہ کے زیادہ تر علاقے ان سہولیات سے پہلے ہی مستفید ہورہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30ستمبر 2013)

لاہور:ٹیوب ویل کی بندش ودیگر تفصیلات

*532:محترمہ عائشہ جاوید:کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ ساندہ لاہور نیشنل ٹاؤن میں ٹیوب ویل گزشتہ ایک سال سے بند ہے ؟

(ب) کیاحکومت مذکورہ ٹیوب ویل کو فوری ٹھیک کروانے کاارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے- نیشنل ٹاؤن ساندہ لاہور کا ٹیوب ویل اپنی مدت پوری کرنے کے بعد بند کر دیا گیا-

(ب) مذکورہ ٹیوب ویل اپنی مدت مکمل کر چکا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

لاہور: واسا کی جگہ کو قبضہ گروپ سے واگزار کروانے کی تفصیلات

*535: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ غازی آباد ساندہ کلاں لاہور میں واسا ٹیوب ویل کی جگہ پر چند بااثر افراد نے قبضہ کر کے گھر بھی بنایا ہوا ہے ؟

(ب) کیا محکمہ واسا کی اس جگہ کو واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

الف) غازی آباد سانده کلاں لاہور میں واسا کا کوئی ٹیوب ویل نصب نہ ہے اور نہ ہی واسا کی جگہ ہے جس پر کسی نے قبضہ کیا ہو۔

(ب) کسی نے قبضہ نہیں کیا لہذا جگہ کو واگزار کروانے کا سوال نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

صوبہ کے مختلف شہروں میں صاف پینے کے پانی کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*700: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور، راولپنڈی، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، ڈیرہ غازی خان، بہاولپور، بہاولنگر شہروں کی حدود میں کتنے فیصد رقبہ کا پینے والا پانی صحت کے لیے ٹھیک ہے اور لیبارٹری سے سرٹیفائیڈ ہے؟

(ب) کیا شہروں میں پینے کے پانی کو چیک کرنے کا کوئی باضابطہ طریق کار مقرر ہے اور اس طریق کار کے مطابق چیکنگ کو یقینی بنانے کا کیا بندوبست ہے؟

(ج) مذکورہ بالا شہروں میں جہاں پینے کیلئے پانی صاف نہ ہے، وہاں صاف پانی فراہم کرنے کے لئے کوئی منصوبہ شروع کیا جارہا ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)(i) لاہور:۔ لاہور کے سو فیصد رقبہ کا زیرِ زمین پانی (Source) میٹھا اور صحت کے لیے ٹھیک ہے۔ واسا لاہور کی لیبارٹری روزانہ کی بنیاد پر مختلف ٹیوب ویلوں کے پانی کے نمونوں کو چیک کرتی ہے جبکہ وقتاً فوقتاً دیگر محکموں کی لیبارٹریاں بھی واسا کے واٹر سپلائی سسٹم سے پانی کے نمونے لے کر اپنے طور پر چیک کرتی ہیں جن میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE)، انوائرمنٹل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور، کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ یونیورسٹی آف پنجاب، پاکستان کونسل برائے سائنسی و صنعتی تحقیق (PCSIR) اور پاکستان کونسل برائے آبی وسائل میں

تحقیق(PCRWR)لیبارٹریاں شامل ہیں۔نئے ٹیوب ویل کی تنصیب کے دوران بھی بور کی جانے والی جگہ سے پانی کے نمونے لے کر مندرجہ بالا لیبارٹریوں سے چیک کروائے جاتے ہیں۔

(ii)واسا راولپنڈی:۔واسا راولپنڈی صرف راول ٹاؤن کے علاقے میں پانی سپلائی کر رہا ہے اور وہاں کا پانی صحت کے لئے ٹھیک ہے اور واسا کی اپنی لیبارٹری جو راول لیک فلٹریشن پلانٹ پر واقع ہے اس کی نگرانی کرتی ہے نیز مندرجہ ذیل اداروں کی لیبارٹریز بھی شہر بھر سے نمونے لے کر ٹیسٹ کرتی ہے۔

۔پاکستان کونسل برائے آبی ذخائر،اسلام آباد

۔نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی،اسلام آباد

۔پاکستان انوائرمنٹل پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ،اسلام آباد

(iii)واسا ملتان:۔ملتان شہر کے حدود کا 100% رقبہ کا پانی پینے والا اور صحت کے لئے ٹھیک ہے اور PHEDاور PCRWR کی لیبارٹری سے سرٹیفائیڈ ہے۔

(iv)واسا فیصل آباد:۔فیصل آباد شہر کی حدود میں واقع کسی بھی علاقہ کا زیر زمین پانی صحت کے لئے ٹھیک نہ ہے۔

(v)واسا گوجرانوالہ:۔واسا گوجرانوالہ کے زیرِانتظام رقبہ کا زیرِ زمین پانی 100% ٹھیک ہے اور پینے کے قابل ہے اور گوجرانوالہ شہر میں نوشہرہ روڈ پر واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹی موجود ہے جو کہ واسا کے زیر کنٹرول ہے،جہاں پر روزانہ کی بنیاد پر پانی چیک کرنے کی سہولت موجود ہے۔

(vi)ڈیرہ غازی خان:۔ڈیرہ غازی کے شہری علاقے کا زیر زمین پانی 100% کڑوا ہے۔

(vii)بہاولپور:۔بہاولپور کی شہری حدود میں تقریباً 30% رقبہ کا زیر زمین پانی پینے کے قابل اور باقی 70 فیصد رقبہ کا زیر زمین پانی کڑوا ہے۔

(viii)بہاولنگر:۔بہاولنگر کے شہری علاقے کا زیر زمین پانی 100% کڑوا ہے۔

(ب)(i)واسا لاہور:۔واسا لاہور میں باقاعدہ ایک لیبارٹری قائم ہے جو سائنسی بنیادوں پر پانی کے نمونوں کو چیک کرتی ہے اور لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

(ii)واسا راولپنڈی:۔ واسا نے پانی کی نگرانی کا پلان بنایا ہوا ہے اور اس پر باقاعدگی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے اس پلان کے مطابق شہر کو 10 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصے سے ٹیوب ویل فلٹریشن پلانٹ اور صارفین کے گھروں سے نمونے لیے جاتے ہیں اور اس کو ٹیسٹ کیا جاتا ہے نیز جہاں سے بھی کوئی گندے پانی کی شکایت آتی ہے اس جگہ سے ٹیسٹ لیے جاتے ہیں۔

(iii)واسا فیصل آباد:۔ فیصل آباد شہر کو واسا کی طرف سے فراہم کیے جانے والے پانی کی چیکنگ کے لئے باضابطہ طریق کار پر عملدرآمد کے لئے واسا کی اپنی ریسرچ لیبارٹری موجود ہے جو باقاعدگی سے طے شدہ طریق کار کے مطابق پانی کا معیار چیک کرتی رہتی ہے اسکے علاوہ دیگر اداروں مثلاً محکمہ صحت عامہ، پی سی آر ڈبلیو آر (PCRWR)NFC نیشنل انسیٹیوٹ آف بائیوٹیکنالوجی اینڈ جینٹیک انجینئرنگ کی لیبارٹریاں بھی وقتاً فوقتاً پانی کا معیار چیک کرتی رہتی ہیں – لیبارٹریاں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

(1)واسا ریسرچ لیبارٹری شیخوپورہ روڈ، فیصل آباد

(2)واٹر ٹیسٹنگ لیب محکمہ صحت عامہ جڑانوالہ روڈ فیصل آباد

(3)ریجنل واٹر ٹیسٹنگ لیب پی سی آر ڈبلیو آر سرگودھا روڈ فیصل آباد

(4)واٹر ٹیسٹنگ لیب NFC انسیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر ریسرچ، جڑانوالہ روڈ فیصل آباد

(5)واٹر ٹیسٹنگ لیب (NIBGE) نیشنل انسیٹیوٹ فار بائیوٹیکنالوجی اینڈ جینٹنگ انجینئرنگ جھنگ روڈ فیصل آباد

(iv)واسا ملتان:۔ واسا ملتان نے اپنی ایک لیبارٹری قائم کررکھی ہے جس کا نام واسا لیبارٹری شمس آباد ہے جو کہ ہر دو ماہ بعد ہر ٹیوب ویل کے پانی کو چیک کرتی ہے –

(v)واسا گوجرانوالہ:۔ گوجرانوالہ شہر میں نوشہرہ روڈ پر واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹری موجود ہے جو کہ واسا کے زیر کنٹرول ہے جہاں پر روزانہ کی بنیاد پر پانی چیک کرنے کی سہولت موجود ہے –

(vi)پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساؤتھ زون:۔ حکومت پنجاب نے ہر ضلع کی سطح پر واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹری قائم کی ہوئی ہیں یہ لیبارٹریاں باضابطہ طور پر کام کر رہی ہیں۔ان لیبارٹریوں میں پانی کو چیک کرنے کا مکمل بندوبست ہے–ان لیبارٹریوں کا عملہ وقتاً فوقتاً اپنے ضلع کی حدود میں پانی کی کوالٹی چیک کرتا ہے ۔اسکے علاوہ لوگ خود بھی لیبارٹری آکر پانی چیک کرواتے ہیں (لیبارٹریوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)(i)واسالاہور:۔لاہور کا زیرِ زمین پانی صحت کے لیے میٹھا ہے۔البتہ واٹر سپلائی سسٹم میں آنے کے بعد پانی میں مئیکروبیالوجیکل کنٹامینیشن(Microbiological Contamination)کی موجودگی کا خدشہ رہتا ہے۔واسالاہور میں پینے کے پانی میں آلودگی کے تدارک کے لیے واٹر سپلائی لائنوں کی فلشنگ، صفائی اور کلورینیشن کو یقینی بنایا جارہا ہے۔حکومتِ پنجاب کی ہدایات پر صاف پانی کی فراہمی کے لیے 93 فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب مکمل کر کے چالو کر دیئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ 100 فلٹریشن پلانٹس اور لگائے جارہے ہیں اور لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(ii)واسا راولپنڈی:۔راولپنڈی شہر میں جہاں جہاں گندے پانی کی شکایت آتی ہے یا لائن بوسیدہ ہو جاتی ہے وہاں واسا اپنے فنڈ سے اس کو تبدیل کر دیتا ہے نیز پنجاب گورنمنٹ نے گیسٹرو منصوبہ شروع کیا ہے اس منصوبے سے بھی جہاں جہاں صاف پانی میسر نہیں وہاں نئی لائنیں ڈال کر صاف پانی کو یقینی بنایا جارہا ہے–

(iii)واساملتان:۔ملتان کا زیرِ زمین پانی صحت کے لیے ٹھیک ہے۔البتہ واٹر سپلائی سسٹم میں آنے کے بعد پانی میں مئیکروبیالوجیکل کنٹامینیشن(Microbiological Contamination)کی موجودگی کا خدشہ رہتا ہے۔واساملتان میں پینے کے پانی میں آلودگی کے تدارک کے لیے واٹر سپلائی لائنوں کی فلشنگ، صفائی اور کلورینیشن کو یقینی بنایا جارہا ہے۔حکومتِ پنجاب کی ہدایات پر صاف پانی کی فراہمی کے لیے 31 فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب مکمل کر کے چالو کر دیئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ 5

فلٹریشن پلانٹس اور لگائے جارہے ہیں اور لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(iv)واسا فیصل آباد:۔ فیصل آباد شہر کی پانی کی ضرورت 145 ملین گیلن یومیہ ہے جبکہ واسا کی موجودہ پیداواری استعداد 88.5 ملین گیلن یومیہ ہے۔

اس کا 90% پانی چنیوٹ ویل فیلڈ اور جھنگ برانچ ویل فیلڈ سے فراہم کیا جاتا ہے جو شہر سے بالترتیب 20 سے 35 کلومیٹر دور واقع ہیں، باقی 10% فیصد شہر کی حدود میں واقع نہری پانی صاف کرنے کے پلانٹ اور ان ٹیوب ویلوں کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے جو نہر رکھ برانچ کے کنارے لگائے گئے ہیں یہ ٹیوب ویل نہر کا زمین میں جذب ہونے والا پانی نکالتے ہیں۔

پانی کی کمی 56.5 ملین گیلن یومیہ ہے اسکو پورا کرنے کے لئے فرانسیسی حکومت کے تعاون سے 15 ملین گیلن یومیہ گنجائش کا ایک منصوبہ پر کام جاری ہے۔ جس کے تحت 10 ملین گیلن نہری پانی صاف کر کے فراہم کیا جائے گا اور 5 ملین گیلن بذریعہ ٹیوب ویل فراہم کیا جائے گا۔ مزید برآں چنگا پانی پروگرام کے تحت 1.50 ملین گیلن پیداواری استعداد کے ٹیوب ویل نہر رکھ برانچ کے کنارے لگانے کا منصوبہ زیر عمل ہے۔

(v)واسا گوجرانوالہ:۔ فی الحال کسی منصوبہ کی ضرورت نہ ہے۔

(vi)پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساؤتھ زون:۔

1۔ ڈیرہ غازی خان شہر کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لیے مختلف ادوار میں ضرورت کے مطابق واٹر سپلائی سکیمیں بنائی گئیں تھیں جن کے لیے گیدڑ والا واٹر فیلڈ، امیر شاہ واٹر فیلڈ اور ڈی جی خان کینال کے کنارے متعدد ٹیوب ویلز نصب کیے گئے تھے جن میں سے 16 ٹیوب ویلز ابھی تک کام کر رہے ہیں اور ان سے شہر کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے۔ پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے مالی سال 06-2005 اور 07-2006 کے دوران ایک بڑے پروجیکٹ جس کا نام "بنیادی سہولیات، برائے شہری آبادی، جنوبی پنجاب" (Southern Punjab Basic Urban Services Project) ہے اس کے تحت شہر سے 7 کلومیٹر کے فاصلے پر شوریا کینال پر

31ٹیوب ویل نصب کیے گئے جن سے شہر کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے۔ شہر میں پانی کی سپلائی مزید بہتر کرنے کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سال 2011 میں 495.858 ملین روپے کی لاگت سے پنجاب حکومت کے میگا پراجیکٹ "واٹر سپلائی سکیم ڈی جی خان" کے ذریعے شہر میں پائپ لائنز، دو عدد پانی کی ٹینکیاں اور پانی سٹور کرنے کے ٹینک بنائے گئے جس کو مکمل کرنے کے بعد TMA ڈیرہ غازی خان کے حوالے کر دیا گیا جو اسے احسن طریقے سے چلارہی ہے۔ فی الحال شہر ڈی جی خان میں واٹر سپلائی کا کوئی نیا منصوبہ نہ ہے۔

2۔ بہاولپور میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر انتظام واٹر سپلائی کے منصوبے کی لاگت 248.789 ملین روپے ہے۔ جس پر اب تک 233 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اور شہر کی 3 عدد آبادیاں (i۔ماڈل ٹاؤن سی، ii۔ مقبول کالونی اور iii۔ اسلامی کالونی) پینے کے صاف پانی سے مستفید ہو رہی ہیں۔ شہر میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ واٹر سپلائی کے اس منصوبہ کے تحت 40 فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی فراہم کرے گا جب کہ دوسرے بڑے پراجیکٹ "بنیادی سہولیات، برائے شہری آبادی، جنوبی پنجاب" (Southern Punjab Basic Urban Services Project) کے زیر تحت 553.300 ملین روپے کی لاگت سے مکمل شدہ واٹر سپلائی سکیم سے بذریعہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن شہر کی 60 فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں صوبے کے ان علاقوں میں جہاں زیر زمین پانی پینے کے قابل نہیں ہے ان علاقوں میں حکومت پنجاب نے ایک بڑا منصوبہ شروع کیا ہے جس کا نام "صاف پانی پروجیکٹ ہی"۔ اس منصوبے کے تحت ضلع بہاولپور میں 389 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جائیں گے۔

3۔ بہاولنگر میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر انتظام واٹر سپلائی کے منصوبے کی لاگت 214.155 ملین روپے ہے۔ جس پر اب تک 197.433 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اور شہر کی 7 عدد آبادیاں پینے کے صاف پانی سے مستفید ہو رہی ہیں۔ شہر میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر انتظام واٹر سپلائی کا منصوبہ 75% آبادی کو صاف پانی فراہم کرے گا۔ اب تک بہاولنگر شہر کے درج ذیل علاقوں میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے پانی کی سپلائی جاری

ہے۔ جس سے ان 7 آبادیوں کا 92% حصہ مستفید ہو رہا ہے۔ I۔ نظام پورہ شرقی۔ II۔ نظام پورہ غربی۔ III۔ فاروق آباد شرقی۔ IV ۔ فاروق آباد غربی۔ V۔ مدنی کالونی۔ VI۔ زیلدار ٹاؤن۔ VII۔ مدینہ ٹاؤن۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2014)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ رجانہ ٹاؤن میں نیا سیوریج ڈالنے کی تفصیلات

*803: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رجانہ ٹاؤن تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سیوریج کی صورتحال بدترین ہے اور تمام گلیوں اور بازاروں میں ہر وقت پانی کھڑا رہتا ہے، جس سے بیماریاں پھیل رہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت اتنی بڑی آبادی رکھنے والے رجانہ ٹاؤن میں نیا سیوریج ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) رجانہ ٹاؤن چک نمبر 285 گ۔ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ رورل ایریا پر مشتمل ہے اس کی موجودہ آبادی 16451 نفوس پر مشتمل ہے اس ٹاؤن کی پرانی آبادی کے لیے سال 1986 میں 4.446 ملین روپے کی لاگت سے سیوریج سکیم بنائی گئی تھی۔ بعدازاں اضافی آبادی رجانہ ٹاؤن کے لیے سال 1998 میں 10.853 ملین روپے کی لاگت سے سیوریج سکیم بنائی گئی۔ جس میں نالیاں، سولنگ، آکسیڈیشن پانڈ، مشینری، پمپ ہاؤس اور گندا نالہ بنایا گیا (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ 13 سال کے بعد مالی سال 11-2010 میں 4.333 ملین روپے کی لاگت سے اس سکیم میں آر۔ سی۔ سی پائپ، مشینری، ڈسپوزل وغیرہ بنایا گیا (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)۔ جس کو کمیونٹی بیس آرگنائزیشن (CBO) چلا رہی ہے۔ تاہم بعض اوقات سکیم کی

مناسب صفائی و دیکھ بھال نہ کرنے اور بروقت موٹریں نہ چلانے کی وجہ سے سیور کا پانی اوور فلو Over flow ہوتا رہتا ہے۔

(ب) باقی ماندہ علاقہ کو ڈرینج / سیوریج کی سہولت مہیا کرنے کے لیے تقریباً 25 ملین روپے درکار ہیں ۔اس ضمن میں حکومت پنجاب نے مالی سال 14۔2013 کے ترقیاتی پروگرام کے تحت صوبہ بھر کے لیے ڈرینج / سیوریج کی مد میں 700 ملین روپے مختص کیے ہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے منظوری اور فراہمی فنڈز پر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈرینج / سیوریج بچھانے کا کام مرحلہ وار پروگرام کے تحت کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2013)

ٹوبہ ٹیک سنگھ : واٹر سپلائی و سیوریج کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*804: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(لف) حلقہ پی پی 87 میں سال 2008 سے 2013 کے دوران کتنے چکوک، قصبوں اور آبادیوں کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت متعلقہ ترقیاتی ادارہ نے فراہم کی؟

(ب) اس حلقہ میں اس وقت کن چکوک، قصبوں اور آبادیوں میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیا جن چکوک، قصبوں اور آبادیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت نہ ہے حکومت پنجاب کب تک ان کو یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ نے مالی سال 2008 سے سال 2013 تک حلقہ پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 6 چکوک میں واٹر سپلائی اور ایک چک میں سیوریج کی سہولت فراہم کی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اب تک 20 چکوک ایسے ہیں جن میں واٹر سپلائی کی سہولت میسر نہ ہے اور 26 چکوک ایسے ہیں جن میں ڈرینج / سیوریج کی سہولت میسر نہ ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے مالی سال 14۔2013 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں صوبہ بھر کے لئے بلاک ایلوکیشن میں واٹر سپلائی سکیموں کی مد میں 700 ملین روپے اور اسی طرح سیوریج / ڈرینج سکیموں کی مد میں 700 ملین روپے مختص کیے ہوئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2013)</u>

<u>باغ جناح لاہور کی دیکھ بھال کے لئے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*825: <u>محترمہ راحیلہ انور</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) باغ جناح لاہور کی دیکھ بھال کے لئے تعینات مالی و دیگر ملازمین کی عہدہ وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) باغ جناح میں گاڑیاں پارک کرنے کیلئے کتنے سٹینڈز ہیں، ہر سٹینڈ کے ٹھیکے سے 13-2012 سے اب تک کتنی آمدن ہوئی، ٹھیکیداروں کے نام اور پتہ جات فراہم کئے جائیں؟

(ج) باغ جناح کی تزئین و آرائش کے لئے حکومت پنجاب نے کتنے فنڈ سال 13-2012 سے آج تک فراہم کئے اور یہ کن منصوبوں پر خرچ ہوئے؟

(د) باغ میں موجود نرسریوں کی تعداد کتنی ہے، ان میں کون کون سے پودے پھول تیار کئے جاتے ہیں اور اگر فروخت کئے جاتے ہیں تو گزشتہ 3 سالوں میں فروخت شدہ پودوں سے کتنی آمدن حاصل ہوئی؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) باغ جناح لاہور کی دیکھ بھال کیلئے مالی و دیگر ملازمین کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) باغ جناح لاہور میں گاڑیاں پارک کرنے کیلئے 6 پارکنگ سٹینڈز ہیں۔ان پارکنگ سٹینڈز سے سال 13-2012 سے اب تک کوئی آمدن نہ ہوئی ہے کیونکہ عزت مآب وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر ان پارکنگ سٹینڈز پر عوام کو فری پارکنگ سٹینڈ کی سہولت میسر ہے۔فری پارکنگ سٹینڈز کے ٹوکن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 13-2012 میں حکومت پنجاب نے 77,841,000 روپے سالانہ فنڈ جاری کئے جو کہ باغ جناح کے ملازمین کی تنخواہیں، تزئین و آرائش، ادائیگی بجلی بل کی مد میں خرچ کئے گئے نیز ان فنڈ سے باغ جناح میں موجود زرعی مشینری ٹریکٹرز، ٹیوب ویل، جنریٹر، پیٹر پمپس، سپرے مشین اور گاڑیوں کیلئے تیل نیز انکی مرمت وغیرہ اور بلڈنگز، جنگلہ، زیرزمین پانی و بجلی کی بچھائی گئی لائنوں کی مرمت وغیرہ پر خرچ کئے گئے۔یہاں یہ امر قابل غور ہے کہ مذکورہ بالا فراہم کردہ فنڈز کا ایک بڑا حصہ ملازمین کی تنخواہوں اور بجلی و پٹرول / ڈیزل کے بلوں کی ادائیگی پر خرچ ہوتا ہے تاہم گورنمنٹ کی طرف سے باغ جناح میں کوئی نیا ترقیاتی منصوبہ مکمل کرنے کیلئے فنڈز فراہم نہ کئے گئے ہیں۔ سالانہ فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل فنڈز برائے سال 13-2012

(1) تنخواہ ملازمین =/- 56,757,000 روپے

(2) بل بجلی، گیس، پانی وغیرہ =/- 10,051,000 روپے

(3) بل POL وغیرہ =/- 02,160,000 روپے

(4) بل اشیاء سٹور (بیج پھول، زرعی ادویات، کھاد، گملے، بھل وغیرہ) =/- 03,100,000 روپے

(5)مرمت ٹرانسپورٹ وغیرہ=/00,350,000روپے

(6)مرمت زرعی مشینری وغیرہ=/00,800,000روپے

(7)اخراجات عمارات/ڈھانچہ، فیکسچر وغیرہ=/01,710,000روپے

(8)متفرق اخراجات(سٹیشنری، پرنٹنگ، نشر واشاعت،اخبارات،خدمات وغیرہ)=

/24,48,000روپے

(9)مدد برائے بیوہ=/04,00,000روپے

(10)بل ٹیلی فون/ٹیلی گراف=/00,65,000روپے

کل سالانہ فنڈز:=/77,841,000روپے

مختص کردہ سالانہ فنڈز(فنانس ڈیپارٹمنٹ)کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سہ ماہی فنڈز برائے سال 14-2013(جولائی تا ستمبر)جاری ہوئے ہیں جسکی تفصیل درج ذیل ہے

سہ ماہی تفصیل فنڈز برائے سال 14-2013:(ماسوائے فنڈز برائے تنخواہ)

(1)تنخواہ ملازمین=/16,903,250روپے

(2)بل بجلی، گیس، پانی,ٹوکن ٹیکس وغیرہ=/02,139,000روپے

(3)بل POL وغیرہ=/00,597,000روپے

(4)بل اشیاء سٹور(بیج پھول،زرعی ادویات، کھاد،گملے، بھل وغیرہ)=/00,659,000روپے

(5)مرمت ٹرانسپورٹ وغیرہ=/00,74,000روپے

(6)مرمت زرعی مشینری وغیرہ=/00,170,000روپے

(7)اخراجات عمارات/ڈھانچہ، فیکسچر وغیرہ=/00,365,000روپے

(8)متفرق اخراجات(سٹیشنری، پرنٹنگ، نشر واشاعت،اخبارات،خدمات وغیرہ)=

/06,31,000روپے

(9)مدد برائے بیوہ=/00,01,000روپے

(10)بل ٹیلی فون/ٹیلی گراف=/00,22,000روپے

کل سہ ماہی فنڈز:=۔/21,561,250روپے

(د) باغ جناح میں 3 نرسریاں ہیں،ان نرسریوں میں تیار کئے جانے والے مختلف قسم کے پودے و پھول (درخت، جھاڑیاں، گراؤنڈ کورز، بیلیں، موسمی پھول) فروخت نہیں کئے جاتے بلکہ ان تیار شدہ پودوں اور پھولوں سے باغ جناح اور پی ایچ اے اپنی ضروریات پوری کرتا ہے۔ اندریں حالات گذشتہ 3 سالوں میں پودوں اور پھولوں کی فروخت سے کسی قسم کی آمدنی نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2013)

جہلم شہر میں لگائے گئے ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*829: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جہلم شہر میں واٹر سپلائی کے لیے کتنے ٹیوب ویلز کس کس جگہ نصب ہیں؟

(ب) ان ٹیوب ویلز سے روزانہ کتنے گیلن پانی فراہم کیا جاتا ہے؟

(ج) سال 14۔2013 کے دوران جہلم شہر میں کس کس جگہ نئے ٹیوب ویل لگائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جہلم شہر میں 30 عدد ٹیوب ویل نصب ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ ضمیر جعفری اسٹیڈیم،2۔ سٹی پوسٹ آفس،3۔ سلیمان پارس،4۔ نزد ضلع کونسل آفس،5۔ بلال ٹاؤن نزد کامرس کالج،6۔ شیشہ گراؤنڈ نزد ریلوے ہسپتال،7۔ پاک فیملی ہسپتال ایم ایم نمبر 3،

8۔ سلاٹر ہاؤس،9۔ شمیر کالونی،10۔ مخدوم آباد،11۔ دربار پیر عظمت والی کالا گجراں،12۔ نزد نورانی مسجد کالا گجراں،13۔ عظیم روڈ،14۔ نزد پوسٹ آفس،15۔ بلال ٹاؤن،16۔ ساحل کالونی بلال ٹاؤن،17۔ محفوظ سی این جی بلال ٹاؤن،18۔ جامعہ ال اثریہ،19۔ شاداب روڈ نزد انکم ٹیکس آفس،20۔ رمضان بازار ایم ایم نمبر3، 21۔ جوبلی گھاٹ،22۔ بیک سائیڈ اسلامیہ سکول،23۔ نزد طلہ مسجد،24۔ نزد گورنمنٹ ہائی سکول جادہ روڈ،25۔ محلہ کریم پورہ،26۔ نزد عارف ماڈل سکول، 27۔ نزد پاسپورٹ آفس،28۔ احسن رو، چک جمال روڈ،29۔ نزد ال میراج فلور مل کالا گجراں، 30۔ ہجوری محلہ

(ب) 60,75000 گیلن پانی روزانہ فراہم کیا جاتا ہے۔

(ج) مالی سال 14۔2013 میں کوئی نیا ٹیوب ویل نہیں لگایا جارہا ہے۔ پہلی ہی شہر میں 30 ٹیوب ویلز کام کررہے ہیں۔ جس سے شہر کی تمام ضرورت عمومی طور پر پوری ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2014)

راولپنڈی: پی ایچ اے کا قیام و دیگر تفصیلات

*833: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی راولپنڈی کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس کی تحویل میں کتنے پارک کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ج) ان پارکوں کا کل کتنا رقبہ ہے، علیحدہ علیحدہ تفصیل بیان کریں؟

(د) اس کے قیام سے آج تک مذکورہ اتھارٹی نے کتنے نئے پارک قائم کئے ہیں؟

(ہ) مذکورہ اتھارٹی کو سال 12۔2011 کے دوران کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی ایچ اے کا قیام مورخہ 15-4-2010 کو وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری سے عمل میں آیا۔
(ب)اس کی تحویل میں 46 پارکس ہیں جن کی تفصیل (ANNEX–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج)ان پارکوں کا کل رقبہ 642.05 کنال ہے۔تفصیل (ANNEX– B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د)سال 2013 میں کمیونٹی سنٹر پارک بی بلاک، سیٹلائیٹ ٹاؤن میں 7.4 کنال زمین پر نیا پارک بنایا گیا ہے۔اس کے علاوہ باقی ماندہ 45 پارکوں میں سے 20 پارکوں کی دوبارہ تزئین و آرائش کی جا چکی ہے۔
(ہ)پی ایچ اے کو مالی سال 2011-12 میں مبلغ 100 ملین روپے کا بجٹ حکومت پنجاب کی طرف سے فراہم کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

ضلع چکوال: محکمہ پی ایچ اے کے بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*835: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع چکوال کو سال 2012۔13 کے دوران کتنی رقم کس کس مد میں موصول ہوئی؟
(ب)مذکورہ مدت کے دوران کتنی رقم کن کن سیوریج سکیموں پر خرچ ہوئی،ان سکیموں کے نام، مدت تکمیل اور تخمینہ لاگت بتائیں؟
(ج) کتنی رقم پرانی سکیموں کی بحالی اور مرمت پر خرچ ہوئی،ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟
(د) کتنی رقم نئی سکیموں پر خرچ ہوئی،ان سکیموں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟
(ہ)اس وقت کتنی سکیموں پر کام جاری ہے،ان سکیموں کے نام اور مدت تکمیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع چکوال کو سال 13-2012 میں کل 105.919 ملین روپے موصول ہوئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ ترقیاتی اخراجات کی مد میں 88.654 ملین روپے

2۔ غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 17.265 ملین روپے

(ب) 1۔اربن سیوریج سکیم تلہ گنگ کی مد میں 7.209 ملین روپے خرچ ہوئی۔ تخمینہ لاگت 76.546 ملین روپے

مدت تکمیل 2015-06-30

2۔اربن سیوریج سکیم چکوال کی مد میں 39.974 ملین روپے خرچ ہوئی۔ تخمینہ لاگت 185.459 ملین روپے

مدت تکمیل 2013-12-31

(ج) مالی سال 13-2012 میں کل 39.566 ملین روپے رقم پرانی سکیموں کی بحالی ومرمت پر خرچ ہوئی۔ سکیموں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔آؤٹ لوڈ واٹر سسٹم چکوال سٹی 2.166 ملین خرچ ہوا جبکہ تخمینہ لاگت 23.551 ملین روپے

2۔رورل واٹر سپلائی سکیم بھال 6.500 ملین خرچ ہوا جبکہ تخمینہ لاگت 19.480 ملین روپے

3۔رورل واٹر سپلائی سکیم رتوچھ 3.50 ملین خرچ ہوا جبکہ تخمینہ لاگت 10.787 ملین روپے

4۔بحالی واٹر سپلائی سکیم دعولہ 27.400 ملین خرچ ہوا جبکہ تخمینہ لاگت 27.400 ملین روپے

(مندرجہ بالا چار منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں اور چل رہے ہیں)

(د) ایک عدد نئی سکیم پر 0.735 ملین رقم خرچ ہوئی۔ سکیم کا نام درج ذیل ہے:۔

1۔رورل ڈرینج وپی سی سی سکیم نوروال 0.735 ملین روپے

(ہ) اس وقت تین سکیموں پر کام جاری ہے جن کے نام یہ ہیں۔

1۔اربن واٹر سپلائی سکیم تلہ گنگ مدت تکمیل 31-12-2013

2۔اربن سیوریج سکیم چکوال مدت تکمیل 31-12-2013

3۔اربن سیوریج سکیم تلہ گنگ مدت تکمیل 30-06-2015

(تاریخ وصولی جواب 8جنوری 2014)

گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام ودیگر تفصیلات

*1024: جناب عبدالرؤف مغل: کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کب معرض وجود میں آئی؟

(ب) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے اپنے قیام سے 2008 تک اہل گوجرانوالہ کو رہائش کی سہولت بہم پہنچانے کے لئے کتنی ہاؤسنگ سکیمیں مکمل کر کے حوالے کیں؟

(ج) کیا آئندہ کوئی ہاؤسنگ سکیم پلان کی گئی ہے وہ کتنے ایکڑ پر مشتمل ہے، کتنے گھر لوگوں کو فراہم کرنے کی سکیم ہے اور کب مکمل کر کے شہریوں کو مہیا کی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 3جولائی 2013 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی گوجرانوالہ مورخہ 11 جولائی 1989 کو معرض وجود میں آئی۔

(ب) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی گوجرانوالہ نے اپنے قیام کے بعد 26اپریل 1992 کو دو ہاؤسنگ اسکیمز، جناح ٹاؤن، واقع علی پورتا نواب چوک اندرون بائی پاس اور، ماڈل ٹاؤن فیزII، واقع بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سے لے کر کمشنر روڈ بائی پاس تک کا گزٹ نوٹیفکیشن کروایا۔یہ دونوں ہاؤسنگ اسکیمز فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے نہ بن سکیں۔بعدازاں محکمہ ہذا نے پانچ عدد

ہاؤسنگ اسکیمز واقع (1) موضع لوہیانوالہ، موضع فتو منڈ، موضع اروپ (2) موضع جوہد سنگھ، موضع ڈھلے، موضع گرجاکھ، موضع قیام پور، (3) موضع سندر سنگھ، موضع میاں سانسی، موضع نوشہرہ، گوجرانوالہ زرعی، موضع کھیالی شاہ پور (4) موضع ٹھیری سانسی، موضع کھیالی شاہ پور، (5) موضع چک جگنہ، موضع ونیاوالہ، موضع رتہ باجوہ، کے خسرہ نمبران پر مشتمل تھیں۔جن کا محکمہ ہذا نے گزٹ نوٹیفیکیشن مورخہ 21 جولائی 1997 کو شائع کیا جوکہ اس وجہ سے نہ بن سکیں کہ اس وقت کے ڈائریکٹر جنرل کو گورنمنٹ کی طرف سے ہدایات موصول ہوئیں کہ ان اسکیمز کے لئے گورنمنٹ کے پاس فنڈز نہ ہیں۔آپ واسا کو اچھے طریقے سے چلادیں۔

(ج) محکمہ ہذا نے حال ہی میں جی ڈی اے سٹی ہاؤسنگ اسکیم پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سیکشن (7) کا گزٹ نوٹیفیکیشن مورخہ 13-06-2012 کو شائع کروایا۔جوکہ موضعات خضر چک، سنگووالی، اروپ، جگنہ میں واقع ہے۔اسکیم 1185 ایکڑ پر مشتمل ہے۔80% اراضی مالکان سے ان کی رضامندی حاصل کرلی گئی ہے۔اس مجوزہ (Proposed) ہاؤسنگ اسکیم میں تقریباً 9889 ڈویلپ پلاٹس عوام الناس کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔محکمہ ہذا نے اسکیم کی سمری گورنمنٹ کو بھجوادی ہے جو کہ لاء ڈیپارٹمنٹ میں زیر کارروائی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

ضلع رحیم یار خان: واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبوں پر خرچ ہونے والی رقم ودیگر تفصیلات

*1069: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لیاقت پور شہر اور تحصیل لیاقت پور (ضلع رحیم یار خان) میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم سیوریج اور واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ ہوئی ہے؟
(ب) اس تحصیل اور شہر لیاقت پور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے میگا پروجیکٹ کے لئے کتنی رقم درکار ہے؟
(ج) کیا حکومت اس تحصیل اور شہر کے لئے مذکورہ پروجیکٹ کو منظور کرنے اور اس مقصد کے لئے رقم فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لیاقت پور شہر اور تحصیل لیاقت پور میں گزشتہ دو مالی سالوں کے دوران سیوریج کے منصوبہ جات پر کیے گئے اخراجات درج ذیل ہیں:۔

مالی سال	خرچ شدہ رقم
12-2011	1111092/- روپے
13-2012	3963729/- روپے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

تاہم مذکورہ بالا مالی سالوں کے دوران لیاقت پور واٹر سپلائی سکیم کے سلسلہ میں محکمہ ہذا کے زیر انتظام کوئی خرچہ نہیں ہوا۔

(ب) 1۔ لیاقت پور شہر کے میگا سیوریج کے لیے 728.210 ملین روپے درکار ہیں۔ (کاپی برائے تخمینہ لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

2۔ لیاقت پور شہر کے لیے واٹر سپلائی کی سکیم سال 2011 میں پنجاب میونسپل ڈویلپمنٹ فنڈ کارپوریشن (PMDFC) پروگرام کے تحت مکمل کی تھی جو کہ اس وقت چل رہی ہے اور لیاقت پور شہر کو پینے کا صاف پانی مہیا کر رہی ہے

3۔ تحصیل لیاقت پور کے دیہی علاقے کے لیے واٹر سپلائی و ڈرینج کی سکیمیں درکار ہیں۔

(ج)حکومت پنجاب نے مالی سال 14۔2013 کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں صوبہ بھر کی واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں کے لیے بلاک ایلوکیشن میں واٹر سپلائی سکیم کی مد میں 700 ملین روپے اور اسی طرح سیوریج سکیموں کی مد میں 700 ملین روپے رقم مختص کی ہوئی ہے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے منظوری اور فراہمی فنڈز پر لیاقت پور شہر میں سیوریج بچھانے کا کام مرحلہ وار پروگرام کے تحت کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2013)

ضلع رحیم یار خان: واٹر سپلائی و سیوریج کے مسائل کی تفصیلات

*1070: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) قصبہ فیروزہ (ضلع رحیم یار خان) میں حکومت نے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم سیوریج اور واٹر سپلائی کی مد میں خرچ کی ہے؟

(ب) اس قصبہ کی کتنی آبادی کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت حاصل ہے؟

(ج) اس قصبہ میں واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں نصب ہیں، کتنے چالو حالت میں اور کتنے خراب کب سے ہیں؟

(د) اس قصبہ کے واٹر سپلائی اور سیوریج کے کیا کیا مسائل ہیں؟

(ہ) حکومت اس قصبہ کے واٹر سپلائی اور سیوریج کے مذکورہ مسائل کب تک حل کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)قصبہ فیروزہ(ضلع رحیم یار خان)میں حکومت نے مالی
سال12۔2011اور13۔2012کے دوران محکمہ ہذا کے زیرانتظام سیوریج اور واٹر سپلائی کی مد
میں کوئی رقم خرچ نہیں کی۔
(ب)اس قصبہ کی موجودہ آبادی15374نفوس پر مشتمل ہے جس میں سے تقریباً40فیصد آبادی

کو سیوریج کی سہولت میسر ہے۔حکومت پنجاب نے مالی سال96۔1995کے دوران مذکورہ قصبہ

کے لیے واٹر سپلائی سکیم کی منظوری دی تھی جسکا تخمینہ لاگت3.069ملین روپے تھا۔اس کی تعمیر پر

مبلغ3.468ملین روپے خرچ ہوئے تھے۔

(ج)اس واٹر سپلائی سکیم کے تحت ایک عدد ٹیوب ویل یونین کونسل آفس کے نزدیک لگایا گیا تھا۔جو

کہ محکمہ ہذا کا ٹی ایم اے میں ضم ہونے کے بعد بجلی کا بل ادا نہ کرنے کی وجہ سے بند ہو گیا۔

(د)واٹر سپلائی اور سیوریج دونوں سہولیات اس قصبہ کے لیے درکار ہیں۔

(ہ)اس ضمن میں حکومت پنجاب نے مالی سال14۔2013کے ترقیاتی پروگرام کے تحت صوبہ بھر
کے لیے بلاک ایلوکیشن میں رقم مختص کر رکھی ہے جس میں واٹر سپلائی کی مد میں700ملین روپے
اور سیوریج/ڈرینج کی مد میں700ملین روپے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب22نومبر2013)

لاہور: گلبرگ میں فلائی اوور بنانے کا منصوبہ ودیگر تفصیلات

*1080: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش
بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حسین چوک گلبرگ لاہور سے خورشید عالم روڈ چوک تک دوہزار فٹ لمبا فلائی اوور بنانے کا منصوبہ ہے ؟

(ب) اس منصوبہ کا تخمینہ لاگت کتنا ہوگا اور اس پر کام کب شروع ہوگا؟

(ج) کیا اس کی فزیبلٹی رپورٹ تیار کرلی گئی ہے ؟

(د) کیا حکومت حسین چوک گلبرگ لاہور کے نزدیک ریلوے انڈر پاس کی توسیع بھی اس منصوبہ میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ حسین چوک گلبرگ لاہور سے خورشید عالم روڈ تک دوہزار فٹ لمبا فلائی اوور بنانے کا منصوبہ ابھی پلاننگ کے ابتدائی مراحل میں ہے جس کی باقاعدہ مجاز اتھارٹی سے منظوری لی جائے گی۔

(ب) اس منصوبہ کے تخمینہ لاگت کا اندازہ اگلے مراحل میں لگایا جائے گا۔

(ج) فزیبلٹی رپورٹ تیاری کے ابتدائی مراحل میں ہے۔

(د) حکومت کا ابھی ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے کیونکہ مذکورہ فلائی اوور ٹریفک کے پریشر کو کم کردے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

لاہور: سڑک کی تعمیر کے منصوبہ کی منظوری و دیگر تفصیلات

*1095: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت نے ایل او ایس فیروز پور روڈ سے ملتان روڈ لاہور تک سڑک کی تعمیر کے لئے منصوبہ کی منظوری دی ہے؟

(ب) اس سڑک کی تعمیر کا تخمینہ لاگت کتنا ہے؟

(ج) اس سڑک کی تعمیر کب شروع کی جائے گی اور کب مکمل ہو گی؟

(د) اس کی تعمیر کن کن سرکاری اداروں کی نگرانی میں کروائی جائے گی؟

(ہ) اس سڑک میں کن کن لوگوں کی جائیداد / مکان آئے ہیں اور ان کو معاوضہ کی ادائیگی کا کیا طریق کار اپنایا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں-یہ درست ہے-

(ب) نالے کے دونوں اطراف یک طرفہ ٹریفک چلانے کے لئے Missing Links کو مکمل کرنے کے لئے 630 ملین روپے کی لاگت کا منصوبہ منظور کیا گیا لیکن ٹریفک کے شدید دباؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے Open Drain کو Cover کر کے تین رویہ دونوں اطراف میں سڑک بنانے کا ترمیمی منصوبہ 1985 ملین روپے منظور کیا گیا-

(ج) اس سڑک کی تعمیر LESCO اور دیگر سروسز کے شفٹ ہونے کے فوراً بعد شروع کی جائے گی اور چھ ماہ میں مکمل کی جائے گی-

(د) LDA،NESPAk اور ECSP کی زیر نگرانی کروائی جائے گی-

(ہ) اس سڑک کی تعمیر میں 128 لوگوں کی جائیداد / مکان متاثر ہو رہے ہیں۔(ناموں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)-ان کے معاوضہ کی ادائیگی لینڈ ایکوزیشن ایکٹ اور دیگر قانونی تقاضوں کے مطابق کی جا رہی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

ٹوبہ ٹیک سنگھ :ایڈہاک ملازمین کو مستقل کرنے کا معاملہ

*1115: میاں طاہر پرویز: کیاوزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ملازمین ایڈہاک پر کام کر رہے ہیں، ان کا عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان ملازمین نے متعدد دفعہ مستقل کرنے کیلئے اپنے افسران بالا کو درخواستیں دی ہیں مگر ان کو مستقل نہیں کیا جارہا؟

(ج) کیا حکومت ان ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی بھی ملازم ایڈہاک پر کام نہیں کر رہا تاہم کنٹریکٹ پر 51 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کنٹریکٹ ملازمین نے متعدد بار ریگولر ہونے کے لیے درخواستیں دی ہیں۔

(ج) کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کے لیے حکومت پنجاب نے ایک نوٹیفیکیشن نمبر DS(O&M)S&GAD)5-3/2013 مورخہ 01.03.2013 جاری کیا ہے۔ اس نوٹیفیکیشن کا اطلاق صرف ان کنٹریکٹ ملازمین پر ہوتا ہے جن کی بھرتی ریگولر پوسٹوں (یعنی گرانٹ 17 غیر ترقیاتی بجٹ کے تحت منظور شدہ پوسٹیں) کے تحت ہوئی تھی۔ تاہم جس کے تحت مذکورہ بالا 51 کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ ان ملازمین کی بھرتی پراجیکٹ پوسٹوں (یعنی گرانٹ 36 ترقیاتی بجٹ کے تحت منظور شدہ پوسٹیں) کے تحت ہوئی تھی (نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2013)

لاہور: فیروزپور روڈ پر ڈرین کو کور کرنے کا معاملہ

*1208: محترمہ شنیلہ روت: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے فیروزپور روڈ پر سابقہ سبزی منڈی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے درمیان بہت بڑا گندہ نالہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سے ارد گرد کے علاقوں میں پالوشن میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور لوگ مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت عوام کے تحفظ کے لئے اس ڈرین کو کور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور کے فیروزپور روڈ پر سابقہ سبزی منڈی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے درمیان بہت بڑا گندہ نالہ ہے۔ اس نالہ کا نام ستو کتلہ ڈرین ہے۔ یہ ڈرین کنٹونمنٹ بورڈ اور مکہ کالونی گلبرگ سے شروع ہو کر پیکو روڈ، گرین ٹاؤن، امیر چوک ٹاؤن شپ، واپڈا ٹاؤن سے گزرتے ہوئے ہڈیارہ ڈرین کو ایل ڈی اے ایونیو ون کے مقام پر جا ملتی ہے۔

(ب) مذکورہ نالے کی ایک مربوط پروگرام کے تحت ہر سال صفائی (Desalting) کی جاتی ہے تاکہ نالے کا بہاؤ بغیر رکاوٹ کے جاری رہے۔ اس میں بہنے والا ٹھوس میٹریل بھی پانی کے بہاؤ کے ساتھ آگے بڑھتا رہے اس طرح نالے کے آہستہ بہاؤ کے باعث پیدا ہونے والی پالوشن کو کم کرنے کے ضروری اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ مزید برآں اس نالے کے فیروزپور روڈ تا پیکو روڈ کے حصہ کو اس کے اصل کراس سیکشن کے مطابق بحال کرنے کا کام جاری ہے۔ اس کام کی تکمیل سے بھی نالے کے پانی کے بہاؤ میں بہتری آئے گی اور پالوشن میں کمی واقع ہو گی۔

(ج)مذکورہ نالے کا شمار واسالاہور کے بڑے نالوں میں ہوتا ہے۔اس نالے کو کور کرنے سے نالے کی صفائی (Desilting) میں مشکلات پیدا ہوں گی اور پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ آئے گی۔واسالاہور نے مشاورتی فرم نیسپاک کی مدد سے جنوبی لاہور کی جامع منصوبہ بندی(Master Planning)کی ہوئی ہے جس کے تحت نالے کے دونوں اطراف گہراRCC Sewer اور RCC Conduit بچھایا جانا شامل ہے تاکہ سیوریج کا پانی کھلے نالے(Open Drain)کی بجائے ان سیور اور کنڈیوٹ(Conduit)میں ڈالا جاسکے اور یوں یہ نالہ صرف بارشی پانی کے نکاس کے طور پر استعمال ہوسکے گا۔اس پلان کی تکمیل کے لیے خطیر رقم درکار ہے۔اس پلان کی تکمیل کے بعد ہی مذکورہ نالے کے ارد گرد کے علاقوں میں پالوشن سے پاک فضا میسر ہو گی

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2013)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

11 فروری 2014 — سیکرٹری

بروز جمعرات 13 فروری 2014 محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	12-102
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	85-700
3	محترمہ شمیلہ اسلم	153
4	جناب جاوید اختر	296-494
5	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	310-527
6	جناب فیضان خالد ورک	393-394
7	محترمہ راحیلہ خادم حسین	404-405
8	جناب اعجاز خان	421-507
9	میاں محمد اسلم اقبال	457
10	سردار وقاص حسن مؤکل	490-491
11	ڈاکٹر مراد راس	495-496
13	محترمہ عائشہ جاوید	532-535
14	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	803-804
15	محترمہ راحیلہ انور	825-829
16	محترمہ زیب النسأ اعوان	833-835
17	جناب عبدالرؤف مغل	1024
18	میاں محمد اسلام اسلم	1069-1070
19	محترمہ فائزہ احمد ملک	1080-1095

1115	میاں طاہر پرویز	20
1208	محترمہ شنیلہ روت	21